بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ فَقَدْ اَتٰی مَحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

ربوہ

یومیہ پنج شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ

جلد ۵۴/۱۹ | ۱۶ تبوک ۱۳۴۴ ہش ۸ احمادی الاولیٰ ۱۳۸۵ھ ۱۶ ستمبر ۶۵ء | نمبر ۲۱۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۱۵ ستمبر بوقت ۸ بجے صبح

کل حضور کو ضعف کی شکایت رہی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

احمدی خواتین کا موجودہ حالات میں فرض

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اس وقت جبکہ ہندوستان نے ہماری مقدس سرزمین پر حملہ کیا ہوا ہے۔ ہماری پاکستانی خواتین پر ملک کی حفاظت اور دفاع کا اہم فریضہ عائد ہوتا ہے۔ تاریخ سے ثابت ہے کہ ہمیشہ ہی مسلمان خواتین نے اسلام کی خاطر بڑی بڑی قربانیاں دی ہیں۔

(۱) سب سے بڑی ذمہ داری جو مستورات کو انجام دینی ہے وہ یہ ہے کہ بڑے سے بڑے خطرہ کے وقت بھی وہ نہ گھبرائیں۔ مومن کی نگاہ صرف خدا تعالیٰ کی طرف رہتی ہے۔ خود دلوں میں کسی قسم کا خوف نہ پیدا ہونے دیں اور اپنے بچوں کو دلیر بنائیں۔ کسی قسم کی افواہ کو نہ پھیلنے دیں۔ عورتوں میں عموماً یہ عادت پائی جاتی ہے کہ بات سنی اور دوسری جگہ کر دی۔ اس عادت کو قطعاً چھوڑ دیں۔ موجودہ حالات میں افواہوں کا پھیلانا ہمارے وطن کے لئے مضر ہو سکتا ہے۔

(۲) تمام لجنات اپنی اپنی جگہ پر ابتدائی طبی امداد کے مراکز قائم کر کے عورتوں اور لڑکیوں کو تربیت دیں تاکہ وہ ضرورت پڑنے پر قوم کے کام آ سکیں۔ اپنی رپورٹوں میں اس کا ذکر بھی کریں۔

(۳) تمام لجنات مجاہدین کے لئے سویٹر بننے کا انتظام کریں۔ چندہ جمع کر کے اون خرید کر ہر ممبر سے کم از کم ایک سویٹر بنوا کر دیا جائے۔ یہ کام عورتیں آسانی سے کر سکتی ہیں۔

میں امید کرتی ہوں کہ تمام لجنات جلد از جلد ان کاموں کو شروع کر کے اطلاع دیں گی۔

خاکسار: مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

اخبار احمدیہ

۔ ٥ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا گیارھواں سالانہ اجتماع اپنی سابقہ روایات کے ساتھ انشاء اللہ مورخہ ۱۵، ۱۶، ۱۷ اکتوبر بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ تربیت نفس کا ایک انمول موقعہ ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اجتماع کی گوناگوں برکات سے مستفیض ہوں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

۔ ٥ قائدین مقامی کے انتخابات ۱۵ ستمبر سے یکم اکتوبر تک ہوں گے۔ نئے عہدہ داران بعد منظوری یکم نومبر سے چارج لے لیں۔

(۲) ہر وہ خادم جس کی عمر انتخاب کے وقت چالیس سال سے کم ہو وہ قائد کے انتخاب میں حصہ لے سکے گا۔

(۳) قائدین مجالس نئے انتخابات کا حسب قواعد فوری انتظام کریں۔ لیکن جہاں موجودہ حالات کی وجہ سے اجلاس ممکن نہ ہو، وہاں انتخاب ملتوی کر دیا جائے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

۔ ٥ موجودہ ہنگامی حالات کے پیش نظر نیوز پرنٹ کے استعمال میں زیادہ سے زیادہ احتیاط ناگزیر ہے۔ لہٰذا آج سے الفضل آٹھ صفحات کی بجائے ۶ صفحات پر شائع کیا جا رہا ہے۔ صفحات میں اس تخفیف پر ہم قارئین کرام سے معذرت خواہ ہیں۔ (منیجر الفضل)

۔ ٥ مکرم ناظر صاحب اصلاح و ارشاد اطلاع دیتے ہیں کہ انسپکٹر صاحب اصلاح و ارشاد ملتان میں مقیم مربی سلسلہ کے ہمراہ ۱۸ تا ۲۰ ستمبر کو ڈیرہ غازیخاں کا اور مورخہ ۲۱، ۲۲ ستمبر کو شادان لنڈ کا دورہ کریں گے۔ متعلقہ جماعتیں وفد سے تعاون فرمائیں۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۶ ستمبر ۱۹۶۵ء

ابتلاء کی برکات

جنگ بے شک ایک بڑی مصیبت ہے اور کوئی انسان نہیں چاہتا کہ اس کا ملک یا قوم جنگ میں جان بوجھ کر پڑے مگر حقیقت یہ ہے کہ جنگ بھی ایک ایسا ابتلاء ہے جو انسان پر آنا ضروری ہے کیونکہ بغیر ابتلاؤں کے انسان کے جوہر نہیں کھلتے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"یاد رکھو کہ ہمیشہ عظیم الشان نعمت ابتلا سے آتی ہے۔ اور ابتلاء مومن کے لئے شرط ہے۔ جیسے احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا آمنّا وھم لا یفتنون یعنی کیا لوگ گمان کر بیٹھے ہیں کہ وہ اتنا ہی کہنے پر چھوڑ دیئے جاویں گے۔ کہ ہم ایمان لائے اور وہ آزمائے نہ جاویں۔ ایمان کے امتحان کے لئے مومن کو ایک خطرناک آگ میں پڑنا پڑتا ہے۔ مگر اس کا ایمان اس آگ سے اس کو صحیح سلامت نکال لاتا ہے۔ اور وہ آگ اس پر گلزار ہو جاتی ہے۔ مومن ہو کر ابتلا سے کبھی بے فکر نہیں ہونا چاہیئے اور ابتلاء پر زیادہ ثبات قدم دکھانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور حقیقت میں جو سچا مومن ہے۔ ابتلاء میں اس کے ایمان کی حلاوت اور لذت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی قدرتوں اور اس کے عجائبات پر اس کا ایمان بڑھتا ہے۔ اور وہ پہلے سے بہت زیادہ خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرتا اور دعاؤں سے فتح یاب اجابت چاہتا ہے۔

یہ افسوس کی بات ہے۔ کہ انسان خواہش تو اعلیٰ مدارج اور مراتب کی کرے۔ اور ان تکالیف سے بچنا چاہے۔ جو ان کے حصول کے لئے ضروری ہیں"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۵۲-۲۵۴)

آج پاکستان ایک بہت بڑے ابتلا میں ڈال دیا گیا ہے۔ اس کے ہمسائے بھارت میں ایک نہایت بزدل اور مکار قوم آباد ہے۔ اس نے تقسیم کے وقت نہایت فریب کاری سے وہ حصے بھی دبا لئے ہیں جو از روئے عدل و انصاف پاکستان میں شامل ہونے چاہئیں تھے۔ مثلاً ضلع گورداسپور جو مسلم اکثریت کا ضلع تھا سازش اور رشوتوں کے زور سے بھارتی لیڈروں نے اس کو بھی ہڑپ کر لیا ہے۔ اس طرح پاکستان کے حصہ کا ایک اہم علاقہ بھارت نے ہتھیا لیا۔ اس سے ہی اسے کشمیر پر جارحانہ اور غاصبانہ قبضہ کرنے کا ذریعہ مل گیا۔ اگر گورداسپور کا ضلع بھارت کے ساتھ نہ ملتا۔ تو اس کی کوئی سرحد بھی کشمیر کے ساتھ نہیں لگتی تھی۔ الغرض ضلع گورداسپور کو ناجائز طور پر حاصل کرنا اور کشمیر پر غاصبانہ قبضہ کرنا ایک ہی سازش کا نتیجہ ہیں۔

پاکستان شروع ہی سے اس بے انصافی کے خلاف احتجاج کرتا رہا ہے اور اس نے کشمیریوں کو حق خود ارادی دلانے کے لئے ہر طرح کی قربانی دی ہے۔ مگر بھارت اپنی مکاری اور چالاکی سے حق و انصاف پر مبنی ہر کوشش کو ناکام بناتا چلا گیا ہے کشمیری بے چارے بھارت کے ظلم و ستم کی چکی میں ۱۸ سال تک پستے رہے ہیں۔ انہوں نے بھی اپنی آزادی کے لئے بہت قربانیاں دی ہیں۔ آج انہوں نے بغاوت کا علم بلند کر دیا ہے۔ اور پاکستان کو لازماً اس آزادی کی جنگ میں ان کی مدد کرنی پڑی ہے۔ مگر بھارت نے مختلف مقامات پر بغیر اعلان جنگ کئے پاکستان پر بھی حملہ کر دیا ہے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو ایک بہت بڑی آزمائش میں ڈالا ہے۔ اور یقیناً یہ آزمائش پاکستان کے لئے ایک عظیم الشان نعمت بھی ثابت ہوئی ہے۔ اوّل یہ کہ پاکستان کے مختلف خیال لوگوں کے تمام باہمی اختلافات یکسر مٹ گئے اور ہر خیال اور عقیدہ کا انسان اپنے باہمی تنازعات کو بھول گیا ہے یہ ایک بہت بڑی نعمت ہے جو پاکستان کو اس جنگ کی وجہ سے حاصل ہوئی ہے۔

دوسرے پاکستانیوں کو اپنی دبی ہوئی قوتوں کو بروئے کار لانے کا موقعہ میسر آیا ہے۔ ہر فرد اپنے اپنے کام میں پورا منہمک ہو گیا ہے۔ اور ہر قسم کی سستی اور جمود اس کے رگ و پے سے نکل گیا ہے

تیسرے اس جنگ میں ہمیں اپنی فوجی طاقت کے اظہار کا جو موقعہ ملا ہے اس سے معلوم ہو گیا ہے کہ ہمارے وہ لوگ جو فوج کی تعلیم و تربیت پر لگے ہوئے تھے انہوں نے اپنا وقت ضائع نہیں کیا بلکہ فوج کی ہر شاخ میں ایسی اعلیٰ تربیت دی ہے۔ جو پاکستانیوں کی قوت بازو اور قوت حوصلہ سے ملکر وہ کارہائے نمایاں دکھا رہی ہے۔ جس کو دیکھ کر دنیا حیرت زدہ ہے۔

چوتھے سب کو یہ پتہ لگ گیا ہے کہ پاکستانی قوم بڑی سے بڑی جابر قوم کے مقابلہ کے لئے خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر وقت تیار ہے۔ اور اللہ تعالیٰ پر اس کا بھروسہ کامل ہے۔ حالانکہ بھارت کے مقابلہ میں ہماری فوجی قوت بہت کم ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ پر پورا پورا اعتماد ابھرنے کی وجہ سے وہ بھارت کے بڑی دل لشکروں پر بھاری ثابت ہوئی ہے۔ چنانچہ چند دن کے عرصہ جنگ میں ایسے معجزانہ کام ہوئے ہیں کہ اگر پاکستانیوں کو اللہ تعالیٰ پر پورا بھروسہ نہ ہوتا تو وہ یہ کارنامے جنہوں نے دنیا کو حیرت زدہ بنا دیا ہے وہ نہ دکھا سکتے۔

پانچواں اس ابتلاء کا جو ایک بہت بڑا فائدہ نہ صرف پاکستان کو بلکہ اسلام کو ہوا ہے وہ یہ ہے کہ اکثر اسلامی ممالک نے خصوصاً اور اکثر دیگر ممالک نے عموماً محض پاکستان کو حق پر سمجھ کر پاکستان کی مدد کے لئے اپنی خدمات پیش کر دی ہیں۔ چنانچہ انڈونیشیا۔ ٹرکی اور ایران جیسی بڑی بڑی مسلم اقوام نے مدد کے لئے عملی اقدامات کئے ہیں۔ سعودی عرب۔ سوڈان اور دیگر تمام اسلامی ممالک پاکستان کے لئے مضطرب نظر آتے ہیں۔ یہ ایک بہت بڑی نعمت ہے جو عالم اسلام کو اس مصیبت کی وجہ سے حاصل ہوئی ہے۔ اور ہمیں یقین ہے کہ یہ مسلمان اقوام کے لئے ایک عظیم الشان اتحاد کی بنیاد ثابت ہوگا۔ بلکہ وہ اقوام جو باوجود مسلمان ہونے کے بھارت کے فریب میں آئی ہوئی تھیں وہ بھی چونک پڑی ہیں اور ان پر مکار بھارتی لیڈروں کی حقیقت واشگاف ہو گئی ہے۔

چھٹا اس آزمائش کا جو سب سے بڑا فائدہ ہوا ہے وہ مسلمانوں کے اللہ تعالیٰ پر ایمان کی از سر نو بیداری ہے۔ آج تمام مسلمان اس حقیقت کو پا گئے ہیں کہ موجودہ زمانہ میں جب الحادی قوتیں زوروں پر ہیں۔ صرف اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ہی ہم کو محفوظ رکھ سکتا ہے۔ جنگ بدر کی طرح وہ تعداد اسباب میں کم ہونے کے باوجود کفار پر ضرور فتح یاب ہوں گے۔ ہم اکیلے نہیں بلکہ ہمارا خدا ہمارے ساتھ ہے۔

بُت خانوں نے خود اپنے علم توڑ دیئے ہیں

قرآن نے ویدوں کے صنم توڑ دیئے ہیں
رشیوں کے پراچین قلم توڑ دیئے ہیں

بدھ۔ چندر۔ سنشچر۔ وسو۔ آکاش۔ پرتھوی
سوراٹ۔ وشو مبر کے بھرم توڑ دیئے ہیں

آدتیہ ہے وایو ہے نہ اندر ہے نہ اگنی
جل۔ بھومی۔ بھوہ۔ شیش نے دم توڑ دیئے ہیں

حملہ جو کیا مہدیٔ دوراں نے حرم سے
بُت خانوں نے خود اپنے علم توڑ دیئے ہیں

وہ نغمہ سنا زمزمہ آرائے عرب سے
تنویر نے سب سازِ عجم توڑ دیئے ہیں

فتح کا یقینی ہتھیار ——— دعا

(مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد)

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی جماعت کو جو قیمتی اور ایمان افروز نصائح فرمائی ہیں۔ ان میں سب سے اہم نصیحت یہ ہے کہ ہمیں ہر مشکل اور ہر ضرورت کے وقت نہایت تضرع، عاجزی اور ابتہال کے ساتھ آستانۂ الوہیت پر جھکنا چاہیئے اور اپنے آسمانی آقا سے پورے ذوق وشوق اور استقلال کے ساتھ دعائیں کرتے رہنا چاہیئے کہ بادشاہوں کا بادشاہ صرف اور صرف عرش کا خدا ہے جو تمام قدرتوں کا مالک ہے اور جس کے سامنے کوئی چیز انہونی نہیں ؎

جس چیز کو کہے کہ کروں گا میں یہ ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نزدیک دنیا کی عظیم ترین قوت دعا میں ہے اور یہی دشمن کے مقابل ہر میدان میں فتح کا یقینی اور قطعی ہتھیار ہے۔ اس ضمن میں حضورؑ کے چند فرمودات درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ حضورؑ فرماتے ہیں:۔

"ہمارا تو سارا دارومدار ہی دعا پر ہے دعا ہی ایک ہتھیار ہے جس سے مومن ہر کام میں فتح پا سکتا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے مومن کو دعا کرنے کی تاکید فرمائی ہے بلکہ وہ دعا کا منتظر رہتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۵۱)

دعا کو اسلام کا خاص تحفہ اور عطیہ قرار دیتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

"یقیناً سمجھو کہ دعا بڑی دولت ہے جو شخص دعا کو نہیں چھوڑتا اس کے دین اور دنیا پر آفت نہ آئیگی وہ ایک ایسے قلعہ میں محفوظ ہے جسکے ارد گرد مسلح سپاہی ہر وقت حفاظت کرتے ہیں ..... یہ بھی یاد رکھو کہ یہ ہتھیار اور نعمت صرف اسلام ہی میں دی گئی ہے دوسرے مذاہب اس عطیہ سے محروم ہیں۔ آریہ لوگ بھلا کیوں دعا کریں گے جبکہ ان کا یہ اعتقاد ہے کہ تناسخ کے چکر میں سے ہم نکل ہی نہیں سکتے اور کسی گناہ کی معافی کی کوئی امید ہی نہیں ہے۔ ان کو دعا کی کیا حاجت اور کیا ضرورت اور اس سے کیا فائدہ ..... پس یہ خاص اکرام اسلام کے لئے ہے اور یہی وجہ ہے کہ یہ امت مرحومہ ہے لیکن اگر آپ ہی اس فضل سے محروم ہو جاویں اور خود ہی اس دروازہ کو بند کر دیں تو پھر کس کا گناہ ہے۔ جب ایک حیات بخش چشمہ موجود ہے اور ہر وقت اس میں سے پانی پی سکتا ہے پھر اگر کوئی اس سے سیراب نہیں ہوتا ہے تو خود طالب موت اور تشنہ ہلاکت ہے اس صورت میں تو چاہیئے کہ اس پر منہ رکھ دے اور خوب سیراب ہو کر پانی پی لیوے۔ یہ میری نصیحت ہے جس کو میں ساری نصائح قرآنی کا مغز سمجھتا ہوں۔"

(ایضاً صفحہ ۱۹۲۔ صفحہ ۱۹۳)

نیز ارشاد فرماتے ہیں:۔

"دعا میں اللہ تعالےٰ نے بڑی قوتیں رکھی ہیں خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار بذریعہ الہامات یہی فرمایا ہے کہ جو کچھ ہوگا دعا ہی کے ذریعہ ہوگا ہمارا ہتھیار تو دعا ہی ہے۔"

(ادعیۃ المسیح الموعودؑ)

اللہ تعالےٰ نے حضورؑ پر نہ صرف یہ انکشاف فرمایا کہ "جو کچھ ہوگا دعا ہی کے ذریعہ ہوگا" بلکہ اپنے خاص فضل وکرم سے بعض ایسی الہامی دعائیں بھی بتائیں جن کا کثرت سے ورد اللہ تعالےٰ کے فضل کا جاذب اور شرف قبولیت کا موجب ہے مثلاً یہ قرآنی دعا آپؑ پر الہاماً نازل ہوئی:۔

ربنا افتح بیننا وبین قومنا بالحق وانت خیر الفاتحین۔

(اے ہمارے رب ہم میں اور ہماری قوم میں سچا فیصلہ فرما دے اور تو سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا ہے)

اسی طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا آپؑ کو الہاماً سکھائی گئی:۔

اللھم ان اھلکت ھذہ العصابۃ فلن تعبد فی الارض ابداً۔

(اے اللہ اگر تو نے مسلمانوں کے اس گروہ کو ہلاک کر دیا تو پھر اس زمین میں تیری پرستش کبھی نہ ہوگی۔)

اس کے علاوہ حضورؑ کو کئی نئی دعائیں سکھائی گئیں جن میں سے (موجودہ ملکی حالات کے پیش نظر) چند دعائیں ہدیہ قارئین کرتا ہوں:۔

۱۔ یا حفیظ یا عزیز یا رفیق۔

(اے سب سے زیادہ حفاظت کرنے والے غالب اور رفیق خدا)

۲۔ ربّ انّی مغلوبٌ فانتصر فسحقھم تسحیقاً۔

(الٰہی میں مغلوب ہوں میری مدد کر اور میرا انتقام دشمنوں سے لے اور انہیں پارہ پارہ کر دے)

۳۔ یا اللہ فتحٌ

(اے اللہ مجھے فتح عطا فرما)

ہمارا فرض ہے کہ موجودہ ایام میں ان دعاؤں کو کثرت سے پڑھیں اور یقین رکھیں کہ اللہ تعالےٰ اسلام اور مسلمانوں کی ترقی اور عظمت کا آسمان پر فیصلہ کر چکا ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۵۷-۱۵۸ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"میرے ایک دوست سید ناصر شاہ اوورسیر اس گردش اور تشویش میں مبتلا ہو گئے تھے وہ گلگت میں تبدیل کئے گئے تھے اور وہ سفر شدید اور تکالیف شاقہ کا عمل نہیں کر سکتے تھے آخر وہ رخصت لے کر دعا کرانے کے لئے میرے پاس آئے تا وہ جموں میں متعین ہوں اور گلگت میں نہ جائیں اور یہ امر بظاہر محال تھا۔ میں نے ان کے لئے اور نیز کئی اور دعائیں کیں اور شوکتِ اسلام کے لئے بھی دعا کی اور نماز تہجد میں دعائیں کرتا رہا تب تھوڑی سی غنودگی کے ساتھ خدا نے مجھے خبر دی کہ تمام دعائیں قبول ہو گئیں جن میں قوت اور شوکتِ اسلام بھی ہے۔"

دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے اسلام کی قوت وشوکت کا شاندار نظارہ ہماری آنکھوں کے سامنے دکھا دے اور ہمیں اپنی موجودہ ملکی وقومی ذمہ داریوں سے احسن رنگ میں عہدہ برآ ہونیکی توفیق بخشے۔ آمین یا رب العالمین۔

کوئی ایک احمدی بھی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جس نے وصیت نہ کی ہو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"اس وقت میرے نزدیک کم از کم یہ تحریک ہونی چاہیئے کہ جماعت کا ہر فرد وصیت کرے۔ دنیا میں ہر چیز کے مظاہرے کا ایک وقت ہوتا ہے ہمارے ہاتھ سے قادیان نکل جانے کی وجہ سے دشمن کی نظریں اس وقت خاص طور پر اس امر کی طرف لگی ہوئی ہیں کہ بہشتی مقبرہ ان کے ہاتھ سے نکل گیا ہے۔ اب ہم دیکھیں گے کہ یہ لوگ کیسے وصیت کرتے ہیں۔ اس اعتراض کو دور کرنے کے لئے ہمارے پاس ایک ہی ذریعہ ہے کہ ہر احمدی وصیت کر دے اور دنیا کو بتا دے کہ ہمیں خدا تعالےٰ کے وعدوں پر جو ایمان اور یقین حاصل ہے وہ قادیان کے ہاتھ سے نکلنے سے وابستہ نہیں۔ ہم ہر حالت میں اپنے ایمان پر قائم ہیں ..... اور کوشش کرنی چاہیئے کہ ہماری جماعت میں کوئی ایک فرد بھی ایسا نہ رہے جس نے وصیت نہ کی ہو۔"

(الفضل ۵۔ جون ۱۹۴۸ء)

ڈاکٹر شفیق الرحمٰن خان صاحب

ابتدائی طبّی امداد

جنگ ہو یا زمانہ امن، ہر شخص پر واجب ہے کہ وہ ابتدائی طبی امداد کے اصولوں سے پوری طرح آگاہ ہو تاکہ ضرورت پڑنے پر ممتاز افراد کے کام آسکے اور زخمیوں کی مدد کرکے ابتدائی طبی امداد کے لئے طب یا جراحت میں مہارت کی ضرورت نہیں ہوتی، ہر شخص اس کے اصولوں پر بآسانی عمل کر سکتا ہے اور زخمیوں کی جان بچانے اور ان کے دکھ درد اور تکلیف کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ بروقت طبی امداد سے بہت سی پیچیدگیوں کا تدارک بھی کیا جا سکتا ہے۔ جو بصورت دیگر زخمی اور معالج دونوں ہی کے لئے پریشان کن ثابت ہو سکتی ہیں۔

آپ تھوڑی سی سمجھ بوجھ سے کام لے کر کسی حادثے میں زخمی ہونے والے کو خطرے سے نجات دلا سکتے ہیں اور باقاعدہ طبی امداد پہنچنے تک اس کی تکلیف کو بڑھنے سے روک سکتے ہیں۔ دراصل ابتدائی طبی امداد کا بنیادی مقصد بھی یہی ہے کہ باقاعدہ اور مستند طبی امداد ملنے تک مجروحین کی حالت بگڑنے نہ دی جائے اور ان کی قوت مدافعت کو کم نہ ہونے دیا جائے۔ جب باقاعدہ طبی امداد مہیا ہو جائے تو ظاہر ہے اسکے بعد ابتدائی طبی امداد کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ اس مرحلے پر معالج کے معاملات میں دخل دینے سے مجتنب رہنا چاہیئے۔

حادثات کے موقعے پر اکثر لوگ گھبرا جاتے ہیں سب سے اولین بات جسے دھیان میں رکھنا چاہیئے یہ ہے کہ حالات خواہ کیسے ہی ہوں، حوصلہ نہ ہارا جائے، حواس بجا رکھے جائیں اور مناسب تدابیر اختیار کرنے میں کسی قسم کی تاخیر نہ برتی جائے۔

ابتدائی طبی امداد مہیا کرنے والوں کو خود اعتمادی کے ساتھ طبی اصولوں کے مطابق مریض کی مدد کرنی چاہیئے اور ساتھ ہی ساتھ مریض کے لئے موثر اور باقاعدہ طبی امداد مہیا کرنے کا انتظام بھی کرنا چاہیئے۔

عام طور پر حادثات کا شکار ہونیوالوں کو تین چار قسم کی تکالیف کا سامنا ہوتا ہے۔ (۱) صدمہ۔ (۲) زخم (۳) خون کا بہہ نکلنا۔ (۴) اور ہڈیوں کا ٹوٹ جانا۔ یہ تکالیف الگ الگ بھی ہو سکتی ہیں اور بیک وقت اکٹھی بھی۔ صدمے کی جسمانی وجوہ میں چوٹ لگنا، شدید درد، جسم کا کچلا جانا، یا جل جانا، خون کا بکثرت ضائع ہو جانا۔ یا سردی لگنا شامل ہے۔ اگرچہ چوٹوں کے اثر کے ساتھ فکر اور خوف بھی دامنگیر ہو تو صدمہ شدید صورت اختیار کر لیتا ہے۔ اس لئے ابتدائی امداد دینے والوں کے لئے صدمے کی کیفیت کا پہچاننا نہایت ضروری ہے۔

صدمے کے اثر سے آدمی کا چہرہ پیلا پڑ جاتا ہے، ماتھے پر ٹھنڈے پسینے کے قطرے دونما ہو جاتے ہیں۔ مریض نہایت کمزور معلوم ہوتا ہے، نبض کمزور پڑ جاتی ہے، دل تیزی سے دھڑکتا ہے، سانس ہلکی اور دیر دیر کے بعد آتی ہے۔ بسا اوقات سانس میں تیزی بھی آجاتی ہے۔ آنکھیں نیم وا ہو جاتی ہیں اور غشی کی سی حالت طاری ہو جاتی ہے، بعض اوقات سارا جسم ٹھنڈے پسینے میں شرابور ہو جاتا ہے، جی متلانے لگتا ہے۔ بعض دفعہ قے بھی آجاتی ہے

ان حالات میں ابتدائی طبی امداد دینے والوں کو نہایت سرعت لیکن کامل ہوشیاری سے کام لینا چاہیئے، مریض کو تسلی دینی چاہیئے اس کا جسم کمبل سے ڈھانپ دینا چاہیئے تاکہ سردی کے اثر سے محفوظ رہے اگر ممکن ہو تو گرم بوتل پاؤں پر رکھ دینی چاہیئے یا کمبل کو پاؤں کی طرف سے تہہ کرکے پاؤں کے نیچے کر دینا چاہیئے۔ تاکہ ہوا کے اخراج کی گنجائش باقی نہ رہے۔ اور پاؤں جلد گرم ہو جائیں۔ مریض کو سٹریچر یا چارپائی پر لٹا کر اس کے پاؤں اونچے کر دینے چاہئیں تاکہ خون کا دوران سر کی طرف زیادہ رہے۔ اگر مریض نگلنے کی اہلیت رکھتا ہو تو اس کو سپرٹ امونیا یا کوامین تھوڑی مقدار میں پلانی چاہیئے اس طرح اس کی جسمانی حالت خصوصاً دل پر اچھا اثر پڑتا ہے۔

اس کے بعد صدمے کے سبب کی طرف توجہ دینی چاہیئے اگر درد شدید ہو تو سرد اور گرم پٹیاں رکھ کر درد کو دور کرنے کی تدبیر کرنی چاہیئے اور درد دور کرنے والی ادویات استعمال کرنی چاہئیں۔ اگر درد ہڈیوں کے ٹوٹ جانے کی وجہ سے ہو رہا ہو تو ہڈیوں کو پٹیوں سے اس طرح باندھ دینا چاہیئے کہ ہڈیوں کے ٹکڑے اپنی جگہ سے ہل نہ سکیں۔ پھر مریض کو طبی مرکز تک پہنچانا چاہیئے۔ زخم سے خون زیادہ مقدار میں بہہ رہا ہو تو اسکے روکنے کی تدبیر کرنی چاہیئے۔ مقامی شریانوں کو دبانے یا پٹی باندھنے سے خون کے دوران کو روکا جا سکتا ہے

ان سب طریقوں پر عمل کرنے کے لئے تھوڑی سی تربیت کی ضرورت ہوتی ہے اس شخص کو چاہیئے کہ وہ صدمے کے علاج، خون کے بہنے کو روکنے، مریض کی حفاظت، زخموں کی صفائی، ہڈیاں ٹوٹ جانے کی صورت میں مریض کی دیکھ بھال اور اس کو طبی امداد کے مراکز تک لے جانے کے طریقوں سے آگاہ ہو ان طریقوں کا ذکر آئندہ کی قسطوں میں کریں گے۔

فرمودات قائد اعظم

دُنیا کی کوئی طاقت پاکستان کو نقصان نہیں پہنچا سکتی

"جو لوگ احمقانہ طور پر یہ سوچ رہے ہیں کہ پاکستان کا وجود ختم کر سکتے ہیں۔ وہ شدید غلط فہمی میں مبتلا ہیں۔ پاکستان کی بنیادیں نہایت گہری اور مستحکم ہیں اور دنیا کی کوئی طاقت اسے نقصان نہیں پہنچا سکتی۔"

"ہم شعلوں سے گذر رہے ہیں۔ ابھی صبح طلوع نہیں ہوئی۔ لیکن مجھے اس امر میں کوئی شک نہیں کہ اتحاد، یقین اور نظم و ضبط کی مدد سے نہ صرف یہ کہ ہم دنیا کی پانچویں سب سے بڑی ریاست کہلائیں گے بلکہ کسی بھی قوم سے مقابلہ میں پیچھے نہیں رہیں گے۔ کیا آپ آگ کے اس طوفان سے گذرنے کے لئے تیار ہیں؟ عہد کیجئے کہ آپ پوری طرح دیانت اور وفاداری کے ساتھ عوام کی خدمت کریں گے۔ ہم خوف اندیشے اور خطرے سے گذر رہے ہیں۔ لیکن یقین، اتحاد اور نظم و ضبط کی دولت سے ان تمام اندیشوں اور خطروں پر قابو پالیں گے۔"

"آپ کو اپنے اجداد کی طرح مجاہدانہ جذبہ پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ آپ اس قوم کے افراد ہیں جس کی تاریخ جلیل القدر، جری اور بے مثل کردار کے لوگوں کے کارناموں سے مالا مال ہے۔ مجھے یقین ہے کہ آپ ان عظیم روایات پر ثابت قدم رہیں گے، بلکہ ماضی کی تاریخ میں ایک اور روشن باب کا اضافہ کریں گے۔"

"یقین کیجئے کہ دنیا میں کوئی چیز، خود آپ کے ضمیر سے زیادہ بڑی اور اہم نہیں، ضمیر کی پاسداری کیجئے تاکہ جب روز حشر خدائے بزرگ و برتر کے روبرو پیش ہوں تو آپ یہ کہہ سکیں کہ ہم نے اپنے فرائض انتہائی احساس ذمہ داری دیانت، اخلاص اور وفاداری کے ساتھ سرانجام دئے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ میں فرض شناسی کا جذبہ بیدار ہو۔ اور مجھے یقین ہے کہ آپ اپنے اندر یہی جذبہ پیدا کریں گے اور اسی کے مطابق اپنے فرائض بجا لائیں گے۔"

"پاکستان کے عوام ایسی کسی [illegible] طلبگار نہیں، جو ان کی نہیں۔ دنیا کی آزاد اقوام سے وہ ان کی دوستی اور خیر سگالی کے سوا کچھ نہیں مانگتے۔ ہم پاکستانی عوام یہ تہیہ کر چکے ہیں کہ اب اپنی آزادی حاصل کر لینے کے بعد ہم نہ صرف پاکستان کو مستحکم اور خوشحال مملکت بنانے کے لئے پوری صلاحیت کے مطابق محنت کریں گے۔ بلکہ عالمی امن اور خوشحالی میں بھی اپنا حصہ بمقدر امکان ادا کریں گے۔"

"میں آپ کو متنبہ کرتا ہوں کہ دشمن کے ہتھکنڈوں سے خبردار رہیں جو آپ میں انتشار پیدا کرنا چاہتا ہے۔ یاد رکھئے انتشار اور پھوٹ سے آپ کے ملک کی جڑیں کھوکھلی ہو جائیں گی اور آپ کی ترقی کے امکانات معدوم ہو جائیں گے اگر آپ اپنے وطن کو مضبوط اور مستحکم بنانا چاہتے ہیں تو متحد ہو جائیے۔ اسی طرح آپ اپنے دشمن کو شکست دے سکتے ہیں۔"

نمائندگان شوریٰ سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

زائرین مجالس خدام الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ نمائندگان شوریٰ کے ناموں کی اطلاع مرکز میں ۱۵ اکتوبر سے پہلے پہلے آجانی ضروری ہے۔ ہر مجلس اپنے اراکین کی تعداد کے لحاظ سے ہر بیس یا بیس کی کسر پر ایک نمائندہ بھجوا سکتی ہے۔ اراکین کی تعداد مجلس کے بجٹ کے مطابق شمار ہوگی۔ اسکے مطابق نمائندے منتخب کرکے بھجوائے جائیں۔ قائد مجلس اپنے عہدہ کے لحاظ سے نمائندہ ہوتا ہے۔ جس کا کسی مجلس کو حق حاصل ہے۔

نمائندگان کی فہرست بھجواتے وقت اس امر کا ذکر کرنا ضروری ہے کہ انکا تقرر بذریعہ انتخاب ہوا ہے اور اسکے لئے فلاں تاریخ کو مجلس عاملہ کا اجلاس بلایا گیا تھا۔ مہتمم خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

جکارتا ۱۴ ستمبر۔ انڈونیشیا کے وزیر اطلاعات ڈاکٹر عبدالغنی رسلان نے کہا ہے کہ کشمیر کے تنازعہ کا ایک ہی حل ہے اور وہ ہے رائے شماری، رضا کار خواتین کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کل انہوں نے کہا کہ کشمیر میں ۷۵ فیصدی مسلمان آباد ہیں۔ لیکن وہاں کی معمولی سی ہندو اقلیت چونکہ مالدار ہے اس لئے بھارت ان کو اکثریت پر ہمیشہ کے لئے مسلط رکھنے کے لئے پاکستان کے خلاف جنگ کر رہا ہے۔

ڈاکٹر عبدالغنی رسلان نے کہا کہ کشمیر میں جنگ کسی مذہبی تعصب کی بنیاد پر نہیں لڑی جا رہی۔ حقیقت یہ ہے کہ وہاں کی اکثریت پاکستان کی اور اقلیت بھارت کی حامی ہے اور یہی وجہ ہے کہ دونوں ملکوں میں جنگ کا باعث بن گئی ہے انہوں نے کہا کہ ان حالات میں ہونا چاہیئے کہ جمہوری طریقہ اختیار کیا جائے۔ اور رائے شماری کے ذریعہ فیصلہ کرا لیا جائے۔ پاکستان اس پر رضامند ہے لیکن بھارت رائے شماری کرانے پر آمادہ نہیں ہے۔ ڈاکٹر رسلان نے کہا ہے کہ یہ مسئلہ بالکل ایسا ہی ہے جیسا شمال بورنیو کا ہم بھی اس علاقہ میں رائے شماری کا مطالبہ کر رہے ہیں اسی طرح پاکستان بھی تنازعہ کا تصفیہ رائے شماری کی بنیاد پر کرنا چاہتا ہے

انڈونیشیا کے ایک سابق وزیر اعظم ڈاکٹر علی شاہرزام جو جو نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان اس وقت تک کوئی تصفیہ نہیں کرایا جا سکتا۔ جب تک کہ بھارت کی حملہ آور فوجیں پاکستان کے علاقوں سے نہیں نکل جاتیں اور بھارت کشمیریوں کو ان کا حق خود ارادیت دینے پر آمادہ نہیں ہوتا ڈاکٹر علی شاہرزام جو جو۔ جو موجودہ کابینہ میں بھی سینئر وزیر ہیں اور جکارتہ کے موجودہ مشن پر تبصرہ کر رہے تھے انہوں نے کہا کہ بھارت کے لئے یہ بہتر ہوگا کہ وہ تنازعہ کو رائے شماری کی بنیاد پر طے کرے انہوں نے کہا کہ ہم نے اس بنیاد پر پاکستان کی حمایت کی ہے کہ ہم ہر تحریک آزادی کے حامی اور ہر جارحیت کے مخالف ہیں

تہران ۱۴ ستمبر۔ معاہدہ استنبول کے تین رکن ممالک پاکستان۔ ایران اور ترکی کے رہنماؤں کے درمیان آج راولپنڈی میں مذاکرات کا دوسرا دور شروع ہو رہا ہے اس موقعہ پر ترکی اور ایران اقدامات کے بارے میں پاکستان سے صلاح و مشورہ کریں گے جو وہ بھارت کے خلاف پاکستان کی حمایت میں کرنا چاہتے ہیں۔ ان مذاکرات میں ایران کے وزیر اعظم مسٹر امیر عباس ہویدا، ترکی کے وزیر خارجہ مسٹر حسن اسحٰق ترکی کے امور خارجہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ٹلکین اور دوسرے متعلقہ حکام حصہ لے رہے ہیں۔ پاکستان کی نمائندگی خود صدر ایوب اور وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو کر رہے ہیں۔

کویت ۱۴ ستمبر۔ کویت کے نوجوانوں نے اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ وہ بھارت کے وحشیانہ حملہ کے خلاف پاکستانی بھائیوں کے دوش بدوش لڑنا چاہتے ہیں اس سلسلے میں کویت کے نوجوانوں کا ایک وفد پاکستانی سفیر مقیم کویت مسٹر ایم ایس شیخ سے ملا۔ اور انہیں یقین دلایا کہ کویت کے نوجوان پاکستان کے ہر دکھ اور مشکل میں برابر کے شریک ہیں۔ اسی طرح کویت کے عوام کی اکثریت نے بھی بھارتی جارحیت کے خلاف جہاد میں حصہ لینے کے لئے اپنی خدمات پیش کی ہیں۔ اس کے علاوہ کویت کی تمام مساجد میں پاکستان کی فتح و کامرانی کے نہایت خشوع و خضوع سے دعائیں مانگی گئیں۔

کویت میں مقیم پاکستانیوں نے بھی رضاکاروں کی حیثیت سے اپنے نام درج کرائے ہیں۔

لاگوس ۱۴ ستمبر۔ نائیجیریا کے عوام نے پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ میں پاکستان کی فتح اور کامرانی کی دعا کی ہے گزشتہ جمعہ کو لاگوس کی تمام مساجد میں نماز جمعہ کے بعد کشمیر کی آزادی اور بھارت کے خلاف پاکستان کی فتح کے لئے خشوع و خضوع سے دعائیں کی گئیں۔

کراچی ۱۴ ستمبر۔ کل ایرانی طلبہ نے پاکستانی بھائیوں کے ساتھ اظہار ہمدردی کے طور پر تہران کی مختلف شاہراہوں پر مظاہرے کئے اور جلوس کی صورت میں پاکستانی سفارت خانہ کے سامنے جمع ہو گئے جہاں انہوں نے بھارت کے خلاف لڑنے کے لئے پاکستان کو اپنی خدمات پیش کیں۔ کراچی میں ایرانی سفارت خانہ کے ترجمان نے بتایا کہ ایرانی عوام نے تہران میں زبردست مظاہرے کئے ہیں۔

نئی دہلی ۱۴ ستمبر۔ چین نے سرکاری طور پر بھارت سے کہا ہے کہ وہ پاکستان کے خلاف اپنا زلزلہ حملہ فوراً بند کر دے اور اپنی فوجیں اس کی سرحدوں سے واپس بلا لے۔

چینی مراسلہ ۸ ستمبر کو بھارتی دفتر خارجہ کے حوالہ کیا گیا۔ اور آج بھارتی حکومت نے اس کا جواب دے دیا ہے

چینی مراسلہ میں کہا گیا ہے کہ بھارت نے بغیر کسی اشتعال کے پاکستان کی بین الاقوامی سرحد کو عبور کیا ہے یہ ایک انتہائی خطرناک اقدام ہے اور اس کے نتیجہ میں دنیا میں جنگ کے شعلے بھڑک سکتے ہیں بھارتی حکومت کو چاہیئے کہ وہ پاکستان کے خلاف اپنا زلزلہ حملہ فوراً بند کر دے اور اپنی فوجوں کو اس کی سرحدوں سے واپس بلا لے

مراسلہ میں مزید کہا گیا ہے کہ بھارت نے نہ صرف پاکستان پر حملہ کیا ہے بلکہ اس نے سکم اور تبت کی چینی سرحد پر بھی گڑبڑ شروع کر دی ہے یہ بات خطرناک ہے اسے فوراً بند ہونا چاہیئے

قومی دفاعی فنڈ میں دل کھول کر عطیات دیجئے

آزادی کی بقاء کے لئے قربانیاں دینے کا وقت آگیا ہے۔ گورنر

گورنر ملک امیر محمد خان نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ صدر کے دفاعی فنڈ میں دل کھول کر عطیات دیں۔ اور اس طرح وطن کی حفاظت اور آزادی کی بقاء کے لئے لڑی جانے والی جنگ میں اپنا حصہ ادا کریں۔ گورنر نے کہا کہ اس طرح ہم اپنی جانباز فوج کے شاندار کارناموں پر اسے خراج تحسین بھی ادا کر سکتے ہیں۔

گورنر مغربی پاکستان نے کہا:۔

"جیسا کہ آپ کو علم ہے صدر مملکت نے قومی دفاعی فنڈ قائم کیا ہے تاکہ پاکستان کے لوگ ایک ہی مرکزی فنڈ میں عطیات جمع کر سکیں۔ اللہ کے فضل و کرم سے قائد اعظم نے ہمارے لئے پاکستان حاصل کیا اب اس مملکت کی حفاظت اور آزادی کا تحفظ ہم پر فرض ہے اور اس نیک مقصد کے حصول کے لئے ہمیں بڑی سے بڑی قربانی اور ایثار سے بھی دریغ نہیں کرنا چاہیئے۔

دشمن کے خلاف برسرپیکار نوجوانوں کے لئے اپنی گہری محبت وابستگی اور ان کے کارہائے نمایاں پر تحسین کا اظہار کرنے کے لئے ہمیں ایک نہایت عمدہ موقع میسر آیا ہے۔ ہمارے جانباز فوجی جوانوں۔ ہوا بازوں اور بحریہ کے عملہ نے ایک عاقبت نااندیش ظالم دشمن کے خلاف جرأت و بہادری اور جوانمردی کے بے مثال کارنامے سرانجام دے کر عوام کے دلوں میں جگہ پیدا کر لی ہے ایک ایسی جنگ جو کہ کسی نظریہ آزادی اور ناموس وطن کے تحفظ کے لئے لڑی جا رہی ہو۔ اس میں عوام کا جذبہ ایثار اور قوت ایمانی نے دشمن کے ناپاک ارادوں کو ناکام بنانے میں ہماری مدد کی ہے۔

"مجھے یقین ہے مغربی پاکستان کے عوام قومی دفاعی فنڈ میں ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے۔ اس مرحلے پر ہماری کئی ضروریات اور سہولیات زندگی ایسی ہیں جن کے بغیر کچھ عرصہ تک ہم گزارہ کر سکتے ہیں۔ اپنے گرد و پیش کا جائزہ لینے پر ہمیں معلوم ہوگا کہ پاکستان کے وجود کے تحفظ کی خاطر ہم کوئی نہ کوئی قربانی ضرور کر سکتے ہیں یقیناً یہ موقع بڑی سے بڑی قربانی دینے کا ہے۔ آئیے ہم محاذ جنگ پر برسرپیکار اپنے بہادر بھائیوں پر یہ ثابت کر دیں کہ ان کے جرأت مندانہ اقدامات کی تائید میں ہر وہ قربانی پیش کر سکتے ہیں جو انسان کے بس میں ہے۔

مغربی پاکستان کے دفاعی فنڈ میں عطیات، نقدی، یا دفاعی سیونگز سرٹیفکیٹوں کی صورت میں اکاؤنٹنٹ جنرل پاکستان ریونیو یا اکاؤنٹنٹ جنرل مغربی پاکستان لاہور کے نام کسی منظور شدہ بنک یا ڈاک خانہ میں جمع کرائے جا سکتے ہیں۔

درخواست دعا

میرے عزیز قریشی عبداللطیف صاحب، سابق اسسٹنٹ ڈائرکٹر کراچی مدت سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ بیماری لمبی ہو گئی ہے۔ احباب جماعت دوست و رفیق سلسلہ اور دردمند دل سے درخواست ہے کہ عزیز موصوف کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جلد شفاء عطا فرمائے آمین۔

(مرزا برکت علی لیہ)

تمام محاذوں پر پاکستانی افواج نے میدانی اور فضائی جھڑپوں میں دشمن کو شدید نقصان پہنچایا

لاہور سیکٹر میں ایک نئے مقام پر دشمن کا شدید حملہ پسپا کر کے اسے پیچھے دھکیل دیا گیا

۱۵۰ بھارتی فوجی ہلاک، تین صد سے زائد زخمی، پانچ ٹینک تباہ، ایک فوجی افسر گرفتار، متعدد جہاز مار گرائے

راولپنڈی ۱۵ ستمبر۔ کل بھی تمام محاذوں پر پاکستان کی مسلح افواج نے میدانی اور فضائی جھڑپوں میں حملہ آور دشمن کو زبردست جانی و مالی نقصان پہنچایا۔ لاہور سیکٹر میں ان تمام مقامات پر جہاں سے بھارتی فوجوں نے پہلے حملہ کیا تھا پسپا ہونے اور عبرتناک شکست کھانے کے بعد کل بھارتی فوجوں نے ایک نئے مقام پر حملہ کر کے پیش قدمی کی کوشش کی۔ پاکستانی فوجوں نے سخت مزاحمت کر کے اور دشمن کو شدید جانی و مالی نقصان پہنچا کر اس مقام پر بھی اسے پسپا کر دیا۔ کل دشمن نے مقبوضہ پسرور میں تین مرتبہ حملہ کی کوشش کی جسے ناکام بنا دیا گیا۔ اس محاذ پر اب تک دشمن کی ۱۵۰ لاشیں گن جا چکی ہیں اور دس سے زیادہ تعداد میں بھارتی فوجی زخمی ہوئے ہیں۔ پانچ ٹینک تباہ کر دیئے گئے۔ ایک فوجی افسر کو گرفتار کر لیا گیا۔ اور ایک ہنٹر ہوائی جہاز جو اپنی فوجوں کی مدد کر رہا تھا مار گرایا گیا۔

کل گڈرو کے علاقہ میں پاکستانی افواج نے دشمن کی ایک اور چوکی پر قبضہ کر لیا۔ دشمن ۵۰ لاشیں نیز ہتھیاروں اور گولہ بارود کا ایک بہت بڑا ذخیرہ اپنے پیچھے چھوڑ کر بھاگ گیا۔ دشمن کا ایک افسر اور ۳۵ سپاہی گرفتار کر لئے گئے۔

اکھنور سیکٹر میں ہماری فوجوں نے جنگی اہمیت کی بہت سی کامیابیاں حاصل کی ہیں اور اب وہ اپنی کامیابیوں کو اور زیادہ مستحکم بنا رہی ہیں۔ انہوں نے اس سیکٹر میں دشمن کو شدید جانی نقصان پہنچایا ہے انہوں نے دشمن کا ایک لڑاکا طیارہ اور ایک کینبرا بمبار مار گرایا۔

کھیم کرن قصور سیکٹر میں ہماری فوجوں نے دشمن کے تین ہوائی جہاز مار گرائے۔ ان میں سے دو نیٹ اور ایک ہنٹر ہوائی جہاز تھا یہ تینوں جہاز ہمارے علاقے میں گرے

سیالکوٹ سیکٹر میں ہماری فوجیں دشمن پر زبردست دباؤ ڈال رہی ہیں۔ ٹینکوں کی خوفناک لڑائی میں پچھلے دنوں ذلت آمیز شکست کھانے کے بعد دشمن نے کل بھی اس سیکٹر میں پیش قدمی کی کوئی کوشش نہیں کی۔

مجاہدین نے راجوری کے علاقہ میں اپنی حکومت قائم کر لی

مظفر آباد ۱۵ ستمبر۔ مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین آزادی کو راجوری کے علاقہ میں پورا کنٹرول حاصل ہو گیا ہے۔ اور وہاں انہوں نے اپنی حکومت قائم کر کے باقاعدہ سول نظم و نسق کی بنیاد ڈال دی ہے۔ کل انہوں نے فوجی اہمیت کے تین پل اڑا دیئے پانچ بھارتی فوجیوں کو ہلاک اور ایک کو گرفتار کر لیا باقی بھاگ گئے۔ پونچھ میں ایک سپلائی ڈپو پر حملہ کر کے تیس بھارتی فوجیوں کو ہلاک کر دیا تھا یہ اور گولہ بارود کا ایک بڑا ذخیرہ ان کے قبضہ میں آیا۔

شمال مغربی علاقوں پر بھارتی طیاروں کی بمباری

حکومت افغانستان کا احتجاج

کابل ۱۵ ستمبر۔ بھارتی طیاروں نے پرسوں پشاور اور کوہاٹ کی شہری آبادی پر جو بمباری کی ہے حکومت افغانستان نے اس پر شدید غصہ کا اظہار کیا ہے کابل ریڈیو نے ان علاقوں پر بمباری کا ذکر کرتے ہوئے کہا افغانستان کے عوام اور حکومت کو اس بات پر شدید تشویش ہے کہ بھارت نے اپنے جارحانہ حملوں کو شمال مغربی علاقوں تک وسیع کر دیا ہے۔

بھارتی طیاروں کی شہری آبادی اور عبادت گاہوں پر اندھا دھند بمباری

۵۷ شہری ہلاک اور ایک صد کے قریب شدید مجروح

راولپنڈی ۱۵ ستمبر۔ بھارتی طیاروں نے گزشتہ سے پیوستہ رات پشاور اور کوہاٹ میں شہری آبادی پر اندھا دھند بمباری کر کے عبادت گاہوں کو بھی نشانہ بنایا اور بمباری کے نتیجے میں دو مسجدیں شہید ہونے کے علاوہ ۵۷ شہری ہلاک ہو گئے اور ایک صد کے قریب زخمی ہوئے۔

پشاور میں بھارتی طیاروں نے شہر سے دو میل دور دو قصوں لنڈی ارباب اور گڑھی لوہاراں کو نشانہ بنایا۔ ایک بم براہ راست مسجد پر گرا دوسرا بم گرجا گھر اور امریکی قونصل خانے کی رہائشی گاہ کے قریب گرا جو پھٹ نہ سکا

اس بمباری سے دو مسجدیں شہید ہونے کے علاوہ ۳۰ شہری شہید ہو گئے اور ۴۰ کے قریب زخمی ہوئے۔ کوہاٹ میں بھارتی طیاروں نے ڈسٹرکٹ جیل ہسپتال اور اور آس پاس کی شہری آبادی پر بم برسائے جس سے بہت سی عمارتیں اور مکانات منہدم ہو گئے کل شام تک ۳۰ لاشیں مل چکی تھیں ۲۵ شہری مجروح ہوئے جنہیں ہسپتال میں داخل کر دیا گیا۔ پاک فضائیہ کے لڑاکا طیاروں نے بھارتی جہازوں کا مقابلہ کر کے ایک کینبرا ہوائی جہاز مار گرایا

بھارت نے رن کچھ میں جنگ بندی کے بعد ہی پاکستان پر حملے کی تیاریاں شروع کر دی تھیں

ایک بھارتی کمانڈر کی ڈائری سے سنسنی خیز انکشافات

راولپنڈی ۱۵ ستمبر۔ ایک محاذ پر سے ایک بھارتی کمانڈر کی ڈائری ملی ہے جس سے بعض سنسنی خیز انکشافات ہوئے ہیں اس ڈائری کے مطالعہ سے پتہ چلا ہے کہ بھارت نے رن کچھ میں جنگ بندی کے بعد ہی مغربی پاکستان پر حملہ کی تیاریاں شروع کر دی تھیں۔ مزید برآں یہ بھید بھی کھلا ہے کہ بھارتی کمانڈر انچیف اور ان کے اعلیٰ فوجی افسروں کے درمیان شدید اختلافات موجود ہیں اور یہ جنگی پالیسیوں کے متعلق باہم متفق نہیں ہیں۔ بھارتی کمانڈر نے اپنی ڈائری میں یہ بھی لکھا ہے کہ فوج کو جو حکم دیا جاتا ہے اس کا نہ کوئی مقصد ہوتا ہے اور نہ ہی اس میں معقولیت ہوتی ہے پھر اس ڈائری میں فوجی افسروں کے اس تاثر کا بھی ذکر ہے کہ فوج کو سیاسی مصالح کے پیش نظر جنگ کی آگ میں جھونکا جا رہا ہے

موجودہ جنگ میں جو بھارتی سپاہی گرفتار ہوئے ہیں انہوں نے بتایا ہے کہ یہ جنگ فاشزم حکومت کی ایک چال ہے اور اس نے شروع کی گئی ہے بھارتی عوام کی توجہ لاینحل اندرونی مسائل کی

طرف سے ہٹانے کی

ایران کے وزیر اعظم اور ترکی کے وزیر خارجہ پاکستان پہنچ گئے

بھارتی جارحیت کے خلاف پاکستان کی امداد کے سوال پر تبادلہ خیالات

راولپنڈی ۱۵ ستمبر۔ ایران کے وزیر اعظم جناب امیر عباس ہویدا اور ترکی کے وزیر خارجہ جناب حسن اسحاق کل راولپنڈی پہنچ گئے۔ چکلالہ کے ہوائی اڈہ پر وزیر خارجہ جناب ذوالفقار علی بھٹو، قومی اسمبلی کے سینئر ڈپٹی سپیکر چوہدری فضل الٰہی اور ایران و ترکی کے سفیروں نے ان کا استقبال کیا۔ یہ دونوں زعما بھارتی جارحیت کے خلاف پاکستان کی امداد کے مسئلہ پر پاکستانی حکام سے بات چیت کرنے آئے ہیں۔

راولپنڈی پہنچنے کے تھوڑی دیر بعد دونوں نے جناب ذوالفقار علی بھٹو سے ایک طویل ملاقات کی۔ بعد ازاں دوپہر کا کھانا صدر ایوب کے ساتھ کھایا اور ان سے بھی تبادلہ خیالات کیا۔

جناب عباس ہویدا اور جناب حسن اسحٰق نے ہندوستان کے حملوں کے خلاف پاکستان کو بھرپور امداد دینے اور کشمیر کے منصفانہ حل کے سلسلے میں مکمل حمایت کا یقین دلایا ہے انہوں نے اس حمایت کا اعلان کل رات اس دعوت کے موقع پر اپنی تقریروں میں کیا جو وزیر خارجہ جناب ذوالفقار علی بھٹو نے ان کے اعزاز میں دی تھی۔

56

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

جکارتا ۱۴ ستمبر۔ انڈونیشیا کے وزیر اطلاعات ڈاکٹر عبدالغنی ارسلان نے کہا ہے کہ کشمیر کے تنازعہ کا ایک ہی حل ہے اور وہ ہے رائے شماری، رضا کار خواتین کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کل انہوں نے کہا کہ کشمیر میں ۷۵ فیصدی مسلمان آباد ہیں۔ لیکن وہاں کی معمولی سی ہندو اقلیت چونکہ مالدار ہے اس لئے بھارت ان کو اکثریت پر ہمیشہ کے لئے مسلط رکھنے کے لئے پاکستان کے خلاف جنگ کر رہا ہے۔

ڈاکٹر عبدالغنی رسلان نے کہا کہ کشمیر میں جنگ کسی مذہبی تعصب کی بنیاد پر نہیں لڑی جا رہی۔ حقیقت یہ ہے کہ وہاں کی اکثریت پاکستان کی اور اقلیت بھارت کی حامی ہے اور یہی وجہ ہے کہ دونوں ملکوں میں جنگ کا باعث بن گئی ہے انہوں نے کہا کہ ان حالات میں ہونا چاہیئے کہ جمہوری طریقہ اختیار کیا جائے۔ اور رائے شماری کے ذریعہ فیصلہ کرا لیا جائے۔ پاکستان اس پر رضامند ہے لیکن بھارت رائے شماری کرانے پر آمادہ نہیں ہے۔ ڈاکٹر رسلان نے کہا ہے کہ یہ مسئلہ بالکل ایسا ہی ہے جیسا شمال بورنیو کا ہم بھی اس علاقہ میں رائے شماری کا مطالبہ کر رہے ہیں اسی طرح پاکستان بھی تنازعہ کا تصفیہ رائے شماری کی بنیاد پر کرنا چاہتا ہے

انڈونیشیا کے ایک سابق وزیر اعظم ڈاکٹر علی شاستر امیجوجو نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان اس وقت تک کوئی تصفیہ نہیں کرایا جا سکتا۔ جب تک کہ بھارت کی حملہ آور فوجیں پاکستان کے علاقوں سے نہیں نکل جاتیں اور بھارت کشمیریوں کو ان کا حق خود ارادیت دینے پر آمادہ نہیں ہوتا ڈاکٹر علی شاستر امیجوجو۔ جو موجودہ کابینہ میں بھی سینئر وزیر ہیں اور جو ان کے موجودہ مشن پر متعین کرتے تھے انہوں نے کہا کہ بھارت کے لئے یہ بہتر ہوگا کہ وہ تنازعہ کو رائے شماری کی بنیاد پر طے کرے انہوں نے کہا کہ ہم نے اس بنیاد پر پاکستان کی حمایت کی ہے کہ ہم ہر تحریک آزادی کے حامی اور ہر جارحیت کے مخالف ہیں

تہران ۱۴ ستمبر۔ معاہدہ استنبول کے تین رکن ممالک پاکستان۔ ایران اور ترکی کے رہنماؤں کے درمیان آج راولپنڈی میں مذاکرات کا دوسرا مرحلہ شروع ہو رہا ہے اس موقعہ پر ترکی اور ایران اقدامات کے بارے میں پاکستان سے صلاح و مشورہ کریں گے جو وہ بھارت کے خلاف پاکستان کی حمایت میں کرنا چاہتے ہیں۔ ان مذاکرات میں ایران کے وزیر اعظم مسٹر امیر عباس ہویدا، ترکی کے وزیر خارجہ مسٹر حسن اسحق ترکی کے امور خارجہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ملکین اور دوسرے متعلقہ حکام حصہ لے رہے ہیں۔ پاکستان کی نمائندگی خود صدر ایوب اور وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو کر رہے ہیں۔

کویت ۱۴ ستمبر۔ کویت کے نوجوانوں نے اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ وہ بھارت کے وحشیانہ حملہ کے خلاف پاکستانی بھائیوں کے دوش بدوش لڑنا چاہتے ہیں اس سلسلے میں کویت کے نوجوانوں کا ایک وفد پاکستانی سفیر مقیم کویت مسٹر ایم ایس شیخ سے ملا۔ اور انہیں یقین دلایا کہ کویت کے نوجوان پاکستان کے ہر دکھ اور مشکل میں برابر کے شریک ہیں۔ اسی طرح کویت کے عوام کی اکثریت نے بھی بھارتی جارحیت کے خلاف جہاد میں حصہ لینے کے لئے اپنی خدمات پیش کی ہیں۔ اس کے علاوہ کویت کی تمام مساجد میں پاکستان کی فتح و کامرانی کے نہایت خشوع و خضوع سے دعائیں مانگی گئیں۔

کویت میں مقیم پاکستانیوں نے بھی رضاکاروں کی حیثیت سے اپنے نام درج کرائے ہیں،

لاگوس ۱۴ ستمبر۔ نائیجیریا کے عوام نے پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ میں پاکستان کی فتح اور کامرانی کی دعا کی ہے گزشتہ جمعہ کو لاگوس کی تمام مساجد میں نماز جمعہ کے بعد کشمیر کی آزادی اور بھارت کے خلاف پاکستان کی فتح کے لئے خشوع و خضوع سے دعائیں کی گئیں۔

کراچی ۱۴ ستمبر۔ کل ایرانی طلبہ نے پاکستانی بھائیوں کے ساتھ اظہار ہمدردی کے طور پر تہران کی مختلف شاہراہوں پر مظاہرے کئے اور جلوس کی صورت میں پاکستانی سفارت خانہ کے سامنے جمع ہو گئے جہاں انہوں نے بھارت کے خلاف لڑنے کے لئے پاکستان کو اپنی خدمات پیش کیں۔ کراچی میں ایرانی سفارت خانہ کے ترجمان نے بتایا کہ ایرانی عوام نے تہران میں زبردست مظاہرے کئے ہیں۔

نئی دہلی ۱۴ ستمبر۔ چین نے سرکاری طور پر بھارت سے کہا ہے کہ وہ پاکستان کے خلاف اپنا زلزلہ حملہ فوراً بند کر دے اور اپنی فوجیں اس کی سرحدوں سے واپس بلا لے۔

چینی مراسلہ ۸ ستمبر کو بھارتی دفتر خارجہ کے حوالہ کیا گیا۔ اور آج بھارتی حکومت نے اس کا جواب دے دیا ہے

چینی مراسلہ میں کہا گیا ہے کہ بھارت نے بغیر کسی اشتعال کے پاکستان کی بین الاقوامی سرحد کو عبور کیا ہے یہ ایک انتہائی خطرناک اقدام ہے اور اس کے نتیجہ میں فضا میں جنگ کے شعلے بھڑک سکتے ہیں بھارتی حکومت کو چاہیئے کہ وہ پاکستان کے خلاف اپنا زلزلہ حملہ فوراً بند کر دے اور اپنی فوجوں کو اس کی سرحدوں سے واپس بلا لے

مراسلہ میں مزید کہا گیا ہے کہ بھارت نے نہ صرف پاکستان پر حملہ کیا ہے بلکہ اس نے سکم اور تبت کی چینی سرحد پر بھی گڑبڑ شروع کر دی ہے یہ بات خطرناک ہے اسے فوراً بند ہونا چاہیئے

قومی دفاعی فنڈ میں دل کھول کر عطیات دیجئے

آزادی کی بقاء کے لئے قربانیاں دینے کا وقت آگیا ہے۔ گورنر

گورنر ملک امیر محمد خان نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ صدر کے دفاعی فنڈ میں دل کھول کر عطیات دیں۔ اور اس طرح وطن کی حفاظت اور آزادی کی بقاء کے لئے لڑی جانے والی جنگ میں اپنا حصہ ادا کریں۔ گورنر نے کہا کہ اس طرح ہم اپنی جانباز فوج کے شاندار کارناموں پر اسے خراج تحسین بھی ادا کر سکتے ہیں۔

گورنر مغربی پاکستان نے کہا:۔

"جیسا کہ آپ کو علم ہے صدر مملکت نے قومی دفاعی فنڈ قائم کیا ہے تاکہ پاکستان کے لوگ ایک ہی مرکزی فنڈ میں عطیات جمع کر سکیں۔ اللہ کے فضل و کرم سے قائد اعظم نے ہمارے لئے پاکستان حاصل کیا اب اس مملکت کی حفاظت اور آزادی کا تحفظ ہم پر فرض ہے اور اس نیک مقصد کے حصول کے لئے ہمیں بڑی سے بڑی قربانی اور ایثار سے بھی دریغ نہیں کرنا چاہیئے۔

دشمن کے خلاف برسرپیکار نوجوانوں کے لئے اپنی گہری محبت وابستگی اور ان کے کارہائے نمایاں پر تحسین کا اظہار کرنے کے لئے ہمیں ایک نہایت عمدہ موقع میسر آیا ہے۔ ہمارے جانباز فوجی جوانوں۔ ہوا بازوں اور بحریہ کے عملہ نے ایک عاقبت نااندیش ظالم دشمن کے خلاف جرأت و بہادری اور جوانمردی کے بے مثال کارنامے سرانجام دے کر عوام کے دلوں میں جگہ پیدا کر لی ہے ایک ایسی جنگ جو کہ کسی نظریہ آزادی اور ناموس وطن کے تحفظ کے لئے لڑی جا رہی ہو۔ اس میں عوام کا جذبہ ایثار اور قوت ایمانی نے دشمن کے ناپاک ارادوں کو ناکام بنانے میں ہماری مدد کی ہے۔

"مجھے یقین ہے مغربی پاکستان کے عوام قومی دفاعی فنڈ میں ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے۔ اس مرحلے پر ہماری کئی ضروریات اور سہولیات زندگی ایسی ہیں جن کے بغیر کچھ عرصہ تک ہم گزارہ کر سکتے ہیں۔ اپنے گرد و پیش کا جائزہ لینے پر ہمیں معلوم ہوگا کہ پاکستان کے وجود کے تحفظ کی خاطر ہم کوئی نہ کوئی قربانی ضرور کر سکتے ہیں یقیناً یہ موقع بڑی سے بڑی قربانی دینے کا ہے۔ آئیے ہم محاذ جنگ پر برسرپیکار اپنے بہادر بھائیوں پر یہ ثابت کر دیں کہ ان کے جرأت مندانہ اقدامات کی تائید میں ہر وہ قربانی پیش کر سکتے ہیں جو ان کے بس میں ہے۔

مغربی پاکستان کے دفاعی فنڈ میں عطیات، نقدی، یا دفاعی سیونگز سرٹیفکیٹوں کی صورت میں اکاؤنٹنٹ جنرل پاکستان ریونیو یا اکاؤنٹنٹ جنرل مغربی پاکستان لاہور کے نام کسی منظور شدہ بنک یا ڈاک خانہ میں جمع کرائے جا سکتے ہیں"

درخواست دعا

میرے عزیز قریشی عبداللطیف صاحب، سابق اسسٹنٹ ڈائریکٹر کراچی مدت سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ بیماری لمبی ہو گئی ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ اور دردمند دل سے درخواست ہے کہ عزیز موصوف کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جلد شفا عطا فرمائے آمین۔

(مرزا برکت علی ربوہ)

تمام محاذوں پر پاکستانی افواج نے میدانی اور فضائی جھڑپوں میں دشمن کو شدید نقصان پہنچایا

لاہور سیکٹر میں ایک نئے مقام پر دشمن کا شدید حملہ پسپا کر کے اسے پیچھے دھکیل دیا گیا

۱۵۰ بھارتی فوجی ہلاک، تین صد سے زائد زخمی، پانچ ٹینک تباہ، ایک فوجی افسر گرفتار، متعدد جہاز مار گرائے

راولپنڈی ۱۵ ستمبر۔ کل بھی تمام محاذوں پر پاکستان کی مسلح افواج نے میدانی اور فضائی جھڑپوں میں حملہ آور دشمن کو زبردست جانی و مالی نقصان پہنچایا۔ لاہور سیکٹر میں ان تمام مقامات پر جہاں سے بھارتی فوجوں نے پہلے حملہ کیا تھا پسپا ہونے اور عبرتناک شکست کھانے کے بعد کل بھارتی فوجوں نے ایک نئے مقام پر حملہ کر کے پیش قدمی کی کوشش کی پاکستانی فوجوں نے سخت مزاحمت کر کے اور دشمن کو شدید جانی و مالی نقصان پہنچا کر اس مقام پر بھی اسے پسپا کر دیا۔ کل دشمن نے مقبول پور میں تین دفعہ حملہ کی کوشش کی جسے ناکام بنا دیا گیا۔ اس محاذ پر اب تک دشمن کی ۱۵۰ لاشیں گنی جا چکی ہیں اور دس سے زائد تعداد میں بھارتی فوجی زخمی ہوئے ہیں۔ پانچ ٹینک تباہ کر دیئے گئے۔ ایک فوجی افسر کو گرفتار کر لیا گیا۔ اور ایک ہنٹر ہوائی جہاز جو اپنی فوجوں کی مدد کر رہا تھا مار گرایا گیا۔

کل گدرو کے علاقہ میں پاکستانی افواج نے دشمن کی ایک اور چوکی پر قبضہ کر لیا۔ دشمن ۵۰ لاشیں نیز ہتھیاروں اور گولہ بارود کا ایک بہت بڑا ذخیرہ اپنے پیچھے چھوڑ کر بھاگ گیا۔ دشمن کا ایک افسر اور ۳۵ سپاہی گرفتار کر لئے گئے۔

اکھنور سیکٹر میں ہماری فوجوں نے جنگی اہمیت کی بہت سی کامیابیاں حاصل کی ہیں اور اب وہ اپنی کامیابیوں کو اور زیادہ مستحکم بنا رہی ہیں۔ انہوں نے اس سیکٹر میں دشمن کو شدید جانی نقصان پہنچایا ہے انہوں نے دشمن کا ایک لڑاکا طیارہ اور ایک کینبرا بمبار مار گرایا۔

کھیم کرن قصور سیکٹر میں ہماری فوجوں نے دشمن کے تین ہوائی جہاز مار گرائے۔ ان میں سے دو سیبر اور ایک ہنٹر ہوائی جہاز تھا یہ تینوں جہاز ہمارے علاقے میں گرے

سیالکوٹ سیکٹر میں ہماری فوجیں دشمن پر بار بار دباؤ ڈال رہی ہیں۔ ٹینکوں کی خوفناک لڑائی میں پچھلے دنوں ذلت آمیز شکست کھانے کے بعد دشمن نے کل بھی اس سیکٹر میں پیش قدمی کی کوئی کوشش نہیں کی۔

مجاہدین نے راجوری کے علاقہ میں اپنی حکومت قائم کر لی

مظفر آباد ۱۵ ستمبر۔ مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین آزادی کو راجوری کے علاقہ میں پورا کنٹرول حاصل ہو گیا ہے۔ اور وہاں انہوں نے اپنی حکومت قائم کر کے باقاعدہ سول نظم و نسق کی بنیاد ڈال دی ہے کل انہوں نے فوجی اہمیت کے تین پل اڑا دیئے پانچ بھارتی فوجیوں کو ہلاک اور ایک کو گرفتار کر لیا باقی بھاگ گئے۔ پونچھ میں ایک سپلائی ڈپو پر حملہ کر کے تیس بھارتی فوجیوں کو ہلاک کر دیا ہتھیاروں اور گولہ بارود کا ایک بڑا ذخیرہ ان کے قبضہ میں آیا۔

شمال مغربی علاقوں پر بھارتی طیاروں کی بمباری

حکومت افغانستان کا احتجاج

کابل ۱۵ ستمبر۔ بھارتی طیاروں نے پرسوں پشاور اور کوہاٹ کی شہری آبادی پر جو بمباری کی ہے حکومت افغانستان نے اس پر شدید غصہ کا اظہار کیا ہے کابل ریڈیو نے ان علاقوں پر بمباری کا ذکر کرتے ہوئے کہا افغانستان کے عوام اور حکومت کو اس بات پر شدید تشویش ہے کہ بھارت نے اپنے جارحانہ حملوں کو شمال مغربی علاقوں تک وسیع کر دیا ہے۔

بھارتی طیاروں کی شہری آبادی اور عبادت گاہوں پر اندھا دھند بمباری

۵۷ شہری ہلاک اور ایک صد کے قریب شدید مجروح

راولپنڈی ۱۵ ستمبر۔ بھارتی طیاروں نے گزشتہ سے پیوستہ رات پشاور اور کوہاٹ میں شہری آبادی پر اندھا دھند بمباری کر کے عبادت گاہوں کو بھی نشانہ بنایا اور بمباری کے نتیجے میں دو مسجدیں شہید ہونے کے علاوہ ۵۷ شہری ہلاک ہو گئے اور ایک صد کے قریب زخمی ہوئے۔

پشاور میں بھارتی طیاروں نے شہر سے دو میل دور دو قصبوں لنڈی ارباب اور گڑھی لوہاراں کو نشانہ بنایا۔ ایک بم براہ راست مسجد پر گرا دوسرا بم گرجا گھر اور امریکی قونصل خانے کی رہائش گاہ کے قریب گرا جو پھٹ نہ سکا

اس بمباری سے دو مسجدیں شہید ہونے کے علاوہ ۳۰ شہری شہید ہو گئے اور ۴۰ کے قریب زخمی ہوئے۔ کوہاٹ میں بھارتی طیاروں نے ڈسٹرکٹ جیل ہسپتال اور اور آس پاس کی شہری آبادی پر بم برسائے جس سے بہت سی عمارتیں اور مکانات منہدم ہو گئے کل شام تک ۲۷ لاشیں مل چکی تھیں ۴۵ شہری مجروح ہوئے جنہیں ہسپتال میں داخل کر دیا گیا پاک فضائیہ کے لڑاکا طیاروں نے بھارتی جہازوں کا مقابلہ کر کے ایک کینبرا ہوائی جہاز مار گرایا

بھارت نے رن کچھ میں جنگ بندی کے بعد ہی پاکستان پر حملے کی تیاریاں شروع کر دی تھیں

ایک بھارتی کمانڈر کی ڈائری سے سنسنی خیز انکشافات

راولپنڈی ۱۵ ستمبر۔ ایک محاذ پر سے ایک بھارتی کمانڈر کی ڈائری ملی ہے جس سے بعض سنسنی خیز انکشافات ہوئے ہیں اس ڈائری کے مطالعہ سے پتہ چلا ہے کہ بھارت نے رن کچھ میں جنگ بندی کے بعد ہی مغربی پاکستان پر حملہ کی تیاریاں شروع کر دی تھیں۔ مزید برآں یہ بھید بھی کھلا ہے کہ بھارتی کمانڈر انچیف اور ان کے اعلیٰ فوجی افسروں کے درمیان شدید اختلافات موجود ہیں اور وہ جنگی پالیسیوں کے متعلق باہم متفق نہیں ہیں۔ بھارتی کمانڈر نے اپنی ڈائری میں یہ بھی لکھا ہے کہ فوج کو جو حکم دیا جاتا ہے اس کا نہ کوئی مقصد ہوتا ہے اور نہ ہی اس میں معقولیت ہوتی ہے پھر اس ڈائری میں فوجی افسروں کے اس تاثر کا بھی ذکر ہے کہ فوج کو سیاسی مصالح کے پیش نظر جنگ کی آگ میں جھونکا جا رہا ہے

موجودہ جنگ میں جو بھارتی سپاہی گرفتار ہوئے ہیں انہوں نے بتایا ہے کہ یہ جنگ شاستری حکومت کی ایک چال ہے اور اس لئے شروع کی گئی ہے کہ بھارتی عوام کی توجہ لاینحل اندرونی مسائل کی طرف سے ہٹا جائے

ایران کے وزیر اعظم اور ترکی کے وزیر خارجہ پاکستان پہنچ گئے

بھارتی جارحیت کے خلاف پاکستان کی امداد کے سوال پر تبادلہ خیالات

راولپنڈی ۱۵ ستمبر۔ ایران کے وزیر اعظم جناب امیر عباس ہویدا اور ترکی کے وزیر خارجہ جناب حسن اسحاق کل راولپنڈی پہنچ گئے۔ چکلالہ کے ہوائی اڈہ پر وزیر خارجہ جناب ذوالفقار علی بھٹو، قومی اسمبلی کے سینیئر ڈپٹی سپیکر چوہدری فضل الٰہی اور ایران و ترکی کے سفیروں نے ان کا استقبال کیا۔ یہ دونوں زعما بھارتی جارحیت کے خلاف پاکستان کی امداد کے مسئلہ پر پاکستانی حکام سے بات چیت کرنے آئے ہیں۔

راولپنڈی پہنچنے کے تھوڑی دیر بعد دونوں نے جناب ذوالفقار علی بھٹو سے ایک طویل ملاقات کی۔ بعد ازاں دوپہر کا کھانا صدر ایوب کے ساتھ کھایا اور ان سے بھی تبادلہ خیالات کیا۔

جناب عباس ہویدا اور جناب حسن اسحٰق نے ہندوستان کے حملوں کے خلاف پاکستان کو بھرپور امداد دینے اور کشمیر کے منصفانہ حل کے سلسلے میں مکمل حمایت کا یقین دلایا ہے انہوں نے اس حمایت کا اعلان کل رات اس دعوت کے موقع پر اپنی تقریروں میں کیا جو وزیر خارجہ جناب ذوالفقار علی بھٹو نے ان کے اعزاز میں دی تھی۔